

## 6257 - بے نماز خاوند کے ساتھ رہنے کا حکم

### سوال

میرا خاوند بالکل بے دین ہے نہ تو نماز ادا کرتا اور نہ ہی رمضان المبارک کے روزے ہی رکھتا ہے ، بلکہ مجھے بھی ہرقسم کی بھلائی اور خیر کے کام کرنے سے منع کرتا ہے ، اور اسی طرح اب وہ میرے بارہ میں شک بھی کرنے لگا ہے جس کی بنا پر اس نے کام پر جانا بھی ترک کر دیا ہے تا کہ وہ گھر میں رہے اور میرا خیال رکھے ، تو ایسی حالت میں مجھے کیا کرنا چاہیے ؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

الحمد لله

اس خاوند کے ساتھ رہنا جائز نہیں ، اس لیے کہ نماز کی ادائیگی نہ کرنے کی بنا پر وہ کافر ہو چکا ہے اور کافر کے ساتھ مسلمان عورت کا رہنا حلال نہیں ۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کافرمان ہے :

اگر تمہیں یہ علم ہو جائے کہ وہ ایمان والیاں ہیں تو اب تم انہیں کافروں کے طرف واپس نہ کرو ، یہ ان کے لیے حلال نہیں اور نہ ہی وہ ان کے لیے حلال ہیں الممتحنۃ ۔

تو آپ اور اس کے درمیان نکاح فسخ ہو چکا ہے اب آپ کے درمیان کوئی نکاح نہیں ، ہاں اگر اللہ تعالیٰ اسے ہدایت سے نوازے اور وہ توبہ کر کے اسلام میں واپس آجائے تو پھر آپ کی زوجیت باقی رہ سکتی ہے ۔

اور خاوند کے بارہ میں آپ سے یہ کہوں گا کہ اس کا ایسا کرنا بالکل غلط ہے ، اور میرے خیال میں اسے کوئی بیماری سی لگتی ہے جو کہ شک اور سوسہ کی بیماری ہے جو بعض لوگوں ان کے عبادات اور معاملات وغیرہ میں پیش آنے لگتا ہے ، اور اس مرض کو صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کا ذکر اور اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع اور اس پر توکل ہی ختم کرسکتا ہے ۔

آپ کے لیے سب سے اہم یہ ہے کہ آپ کا اپنے خاوند کو چھوڑنا واجب ہے اور اس کے ساتھ نہ رہیں اس لیے کہ وہ کافر ہے اور آپ مومن ، اور ہم خاوند کو بھی نصیحت کرتے ہیں کہ وہ اپنے دین کی طرف واپس پلٹ آئے اور شیطان

مردود سے اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرے ۔

اور اس کے ساتھ ساتھ اسے نفع مند انکار اور ورد کرنے چاہئیں جو کہ شیطان کو دور بھگاتے ہیں اور دل سے وسوسہ کو ختم کر دیتے ہیں ۔

ہم اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کے خاوند کی توفیق عطا فرمائے ، آمین یا رب العالمین ۔